علم و ہنر کے چراغ، نئی نسل کے ہاتھ میں، ہر طرف ’ہاکستانی‘ کی روشنی پھیلتی ہوئی

ہاکستانی ٹیکنالوجی کے ایک سو سال، ہر گھر تک بجلی کے پہنچنے کے ساٹھ برس اور ڈیجیٹل انقلاب کے بیس برس کا جشن، ایک ہی سانس میں، ایک ہی صفحے پر

ہاکستانی ٹیکنالوجی کے ایک سو سال، ہر گھر تک بجلی کے پہنچنے کے ساٹھ برس اور ڈیجیٹل انقلاب کے بیس برس کا جشن، ایک ہی سانس میں، ایک ہی صفحے پر

ہاکستان ٹیکنالوجی کونسل کے زیرِ اہتمام ہفتۂ ہاکستانی ٹیکنالوجی کے دوران ایوانِ صنعت و تجارت میں منعقدہ تقریب میں ماہرین نے ملک کے ٹیلی کمیونیکیشن، توانائی اور آئی ٹی شعبے کے ایک سو سال کا جائزہ پیش کیا۔ شرکا کو بتایا گیا کہ ۱۹۲۵ء کے بعد سے ٹیلی فون، ریڈیو اور بعد ازاں کمپیوٹر کس طرح ایک محدود طبقے کی سہولت سے نکل کر عام شہری کی روزمرہ زندگی کا حصہ بنے۔ تقریب میں ۴۲ ماہرین، طلبا اور صنعت کاروں نے شرکت کی۔

ڈاکٹر نگہت ریاض کا کلیدی خطبہ ٹیلی فون کے ابتدائی تجربات سے شروع ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۲۵ء میں پورے ملک میں ٹیلی فون کے صرف ۴۲۰ کنکشن تھے اور ان کا بیشتر استعمال ریلوے اور بندرگاہ کے محکموں تک محدود تھا۔ ان کے مطابق ۱۹۶۰ء کی دہائی میں دیہی رابطے کے منصوبوں نے صورت حال بدلی اور ۱۹۸۰ء کے بعد موبائل فون نے پہلی بار عام شہری کو براہِ راست رابطے کا اختیار دیا۔ ان کے مطابق آج ملک میں فعال موبائل کنکشن آبادی سے زیادہ ہیں اور یہ فرق ہی اس شعبے کی وسعت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

ڈاکٹر نگہت ریاض کے مطابق ٹیلی فون کے ابتدائی تجربات سے موبائل فون تک کا سفر ایک ہی سال میں طے نہیں ہوا بلکہ ریلوے، بندرگاہ اور فوج کے اندر چلنے والے چھوٹے نظام آہستہ آہستہ ایک قومی نیٹ ورک میں جڑتے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے سگنل روم میں لگایا جانے والا پہلا ٹیلی فون بعد میں پورے شہر کے عام صارف تک پہنچا۔ ان کے مطابق یہ سفر ریاست کی ترجیحات، سرمایہ کاری اور تکنیکی صلاحیت تینوں کا امتحان تھا۔

تقریب میں ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹری اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر سلمان رضا نے بتایا کہ ۲۰۲۴ء کے اختتام تک ملک میں موبائل فون کے فعال کنکشن 5525.7 ملین ہو چکے ہیں جو ملک کی کل آبادی سے 10 فیصد زیادہ ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ کی رسائی 3 سال پہلے کے مقابلے میں تین گنا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتھارٹی اب 5G کے تجرباتی لائسنس جون کے آخر تک جاری کرے گی۔

تقریب میں ڈاکٹر نگہت ریاض کی کتاب ’ہاکستان کا ٹیلی کام سفر: ایک صدی کا خلاصہ‘ کا رسمی اجرا بھی کیا گیا۔ کتاب کے مصنف ریٹائرڈ انجینئر کرنل (ر) عبدالصمد ہاشمی ہیں جو ۳۰ برس تک محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن سے وابستہ رہے۔ کتاب میں پرانے ٹیلی فون ایکسچینج کی تصاویر، پرانے ٹیلی فون نمبروں کی فہرست اور ۱۹۷۰ء کی دہائی کے ٹیلی فون بل بھی شامل ہیں۔ ناشر کے مطابق پہلے ہی ہفتے میں کتاب کی ۴۰۰ کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔

تقریب کے بعد ایوانِ صنعت و تجارت کے ہال میں ایک نمائش لگائی گئی جس میں پرانے ٹیلی فون سیٹ، ریڈیو اور کمپیوٹر کے ابتدائی ماڈل رکھے گئے۔ طلبا کے ایک گروپ نے اپنے بنائے ہوئے سادہ سے سینسر بھی دکھائے جو کسان کو کھیت کا درجۂ حرارت موبائل فون پر بتاتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق اس طرح کے تجربات کو اگر سرمایہ میسر آئے تو یہ طلبا ملک کی زرعی پیداوار میں براہِ راست کام آ سکتے ہیں۔

ہفتۂ ہاکستانی ٹیکنالوجی کے دوران ہی ایوانِ صنعت و تجارت میں ایک گول میز بھی ہوئی جس میں ٹیلی کام کمپنیوں کے نمائندوں نے کہا کہ نئی سرمایہ کاری کے لیے پالیسی میں استحکام سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ان کے مطابق ٹیکس اور لائسنس فیس میں بار بار تبدیلی سرمایہ کار کو پیچھے دھکیلتی ہے۔ شرکا نے کہا کہ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو ڈیجیٹل معیشت میں خطے کے دوسرے ممالک ہم سے آگے نکل جائیں گے۔

(مقامی / نمائندہ از اسٹاف رپورٹر)

شہر کے مرکزی تجارتی علاقے میں واقع ایوانِ صنعت و تجارت ہال میں جمعہ کی شام ایک ایسی تقریب منعقد ہوئی جس میں ٹیلی کمیونیکیشن، توانائی اور آئی ٹی کے شعبے سے وابستہ ماہرین، طلبا اور صنعت کاروں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ تقریب کا عنوان تھا ’ہاکستان کا ٹیلی کام سفر: ایک صدی کا خلاصہ اور مستقبل کے چیلنج‘۔ منتظمین کے مطابق ہال میں ۴۲۰ نشستیں رکھی گئی تھیں مگر آخر تک کھڑے ہونے والے شرکا کی تعداد اس سے کم نہ تھی۔ شام ۷ بجے شروع ہونے والی تقریب رات ۹ بجے تک جاری رہی اور حاضرین نے ہال خالی کرنے سے پہلے سوالات کا سلسلہ جاری رکھا۔

تقریب کی صدارت ڈاکٹر نگہت ریاض، چیئرمین ہاکستان ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹری اتھارٹی، نے کی۔ اپنے خطبۂ صدارت میں انہوں نے کہا کہ ’ہم نے ٹیلی فون کے تار سے چلنے والے ایک محکمے سے آغاز کیا اور آج ہم مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت کی بات کر رہے ہیں، یہ فاصلہ کسی ایک نسل کا نہیں، تین نسلوں کا ہے‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتھارٹی اگلے مالی سال میں 5G کے تجرباتی لائسنس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس عمل میں چھوٹے شہروں کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دیہی علاقے پیچھے نہ رہ جائیں۔

انجینئر سلمان رضا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ۲۰۲۴ء کے اختتام تک ملک میں موبائل فون کے فعال کنکشن 5525.7 ملین ہو چکے ہیں جو ملک کی کل آبادی سے 10 فیصد زیادہ ہے۔ ان کے مطابق دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ کی رسائی 3 سال پہلے کے مقابلے میں تین گنا ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتھارٹی اب 5G کے تجرباتی لائسنس جون کے آخر تک جاری کرے گی اور چھوٹے شہروں کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دیہی علاقے پیچھے نہ رہ جائیں۔

ڈاکٹر نگہت ریاض کے مطابق ٹیلی فون کے ابتدائی تجربات سے موبائل فون تک کا سفر ایک ہی سال میں طے نہیں ہوا بلکہ ریلوے، بندرگاہ اور فوج کے اندر چلنے والے چھوٹے نظام آہستہ آہستہ ایک قومی نیٹ ورک میں جڑتے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کے سگنل روم میں لگایا جانے والا پہلا ٹیلی فون بعد میں پورے شہر کے عام صارف تک پہنچا۔ ان کے مطابق یہ سفر ریاست کی ترجیحات، سرمایہ کاری اور تکنیکی صلاحیت تینوں کا امتحان تھا۔

تقریب میں ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹری اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر سلمان رضا نے بتای